زنا کے بعد نکاح کی تفصیل

فتوی نمبر:WAT-399

تاریخ اجراء:26جُمادَی الاُولٰی1443ھ /31دسمبر2021

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی غیر شادی شدہ لڑکی نے معاذاللہ، زنا کیا، اور اس کے بعد اس کا نکاح ہونا ہو، تو کیا اس پر اس زنا کی وجہ سے عدت لازم ہو گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلے تو یہ یاد رہے کہ زنا کرنا ناجائز و حرام، سخت گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ سچے دل سے توبہ کرے۔

اور جہاں تک زنا کے بعد نکاح کا مسئلہ تو اس حوالے سے تفصیل یہ ہے کہ اس صورت میں زنا کی عدت نہیں ہے، زنا کے فورا بعد بھی نکاح ہو سکتا ہے۔ البتہ جس سے زنا کیا تھا اگر اسی لڑکے سے نکاح کر لیا تو نکاح کے بعد ہمبستری وغیرہ کرنا بھی جائز ہے اگرچہ زنا سے حمل ٹھہر چکا ہو اور اگر کسی اور لڑکے سے نکاح ہوا تو اگر زنا سے حمل نہیں ہوا تو اس شوہر کو اس کے ساتھ ہمبستری وغیرہ کرنے کی اجازت ہے لیکن اگر یہ عورت زنا سے حاملہ ہو چکی تو اگرچہ نکاح درست ہے، مگر جب تک یہ حمل موجود ہے، وضع حمل نہیں ہو جاتا، اس وقت تک ہمبستری اور اس کے دواعی (بوس و کنار وغیرہ) اس عورت کے ساتھ جائز نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net